سوال

(44)امام کا پاؤں کٹ جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مرد ہوں ۔ میرا پاؤں تسمہ باندھنے کی جگہ کے نیچے سے کٹ گیا ۔ جس کا سبب بس کا حادثہ تھا ۔ کیا میرے لیے جائز ہے کہ امام کی غیر موجودگی میں آگے بڑھ کر نمازوں کی امامت کراؤں یا نہیں ؟ نیز کیا نماز کے لیے وضو کے وقت اس پر مسح کرنا میرے لیے جائز ہے ؟

خ ۔ل ۔ صبیا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ جب پاؤں کٹنے کے باوجود نماز میں کھڑے ہوسکتے ہیں تو لوگوں کی امامت کرانے میں بھی کوئی حرج نہیں جبکہ امامت کی باقی شرائط آپ میں پائی جاتی ہوں ۔

رہی اسپر مسح کی بات تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ۔ قدم کا جتنا حصہ باقی رہ گیا ہے اس پر آپ طہارت کے بعد موزہ یا جراب پہنیں جو کہ ساتر ہو ۔ مقیم کے لیے اس پر ایک دن رات اور مسافر کے لیے تین دن رات تک مسح جائز ہے ۔ جیسا کہ اس بارے میں ﷺ کی صحیح حدیث ہے ۔

اگر یہ پاؤں ٹخنے کے اوپر سے کٹا ہے تو پھر نہ مسح کی ضرورت رہی اور نہ دھونے کی کیونکہ جو کچھ ٹخنوں کیا وپر ہے وہ نہ دھونے کا محل ہے اور نہ مسح کا ۔

اللہ تعالی آپ کو اس مصیبت کا بہتر بدلہ دے گا اور اس کی تلافی فرمائے اور آپ کو صبر فرمائے اور اس کا اجر وثواب دے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1